دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈور دامت برکاتھم العالیہ

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم. أما بعد!

حضرت اقدس مولانا یونس صاحب جونپوری، شیخ الحدیث جامعہ مظاہر علوم سہارنپور رحمہ اللہ تعالیٰ ان نابغۂ روزگار شخصیات میں سے تھے، جن کی پوری زندگی کتاب وسنت اور حدیثِ نبوی کی خدمت میں گزری، زمانۂ طالب علمی ہی سے جفاکشی اور اساتذہ واکابر کی محبت واطاعت شعاری ان کا شعار تھا۔ طلب علم کے باب میں ان کی محنت ولگن قابلِ رشک تھی، وہ اسلاف کے سچے پیروکار، اکابر کے یادگار، زہد وقناعت کے پیکر اور طلبہ وعلماء کے لیے ایک نمونہ تھے، علم وتحقیق کے میدان میں ممتاز تھے۔

یہ معلوم ہوکر بڑی مسرت ہوئی کہ سورت کے احباب حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و سوانح اور اوصاف وکمالات پر مشتمل، مختلف اکابر وشاگردان کے مضامین و بیانات کو کتابی شکل میں شائع کررہے ہیں، دل سے دعا کرتا ہوں کہ مولائے کریم اس کتاب کو طلبہ، علماء اور عوام سب کے لیے نافع بنائے۔ آمین ثم آمین۔ والسلام

ابراہیم پانڈور عفی عنہ

وارد حال دہلی

۴/ذی الحجہ ۱۴۳۸ھ